تشویشناک ویرئینٹ؛ **VOC-21-APR-02**
جنوبی ایشیائی کمیونٹی گروپوں اور تنظیموں کے لئے بریفنگ

براہ کرم یہ پیغام جنوبی ایشیائی کمیونٹی کے ساتھ شیئر کریں

VOC-21-APR-02 (ویرینٹ کا نام) یہ پہلی دفعہ انڈیا میں ظاہر ہونے والے قابل تشویش ویرئینٹ کےلئے استعمال ہونے والی ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ ویرئینٹ(وائرس کی نئی قسم) شمال مغرب خصوصاً بولٹن اور بلیک برن میں نو عمر نوجوانوں میں کووڈ کیسز میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔

وقت کے ساتھ اپنی طرح بدل لینا کسی بھی وائرس کے لئے عام سی بات ہے۔ کرونا وائرس بھی ایسا ہی ہے، اور ہماری ویکسینیں ایسے جراثیموں یا اپیھیدوں کی وجہ سے پھیلنے والی خطرناک بیماریوں سے لڑنے کے لئے یکساں مؤثر ہیں۔ زکام کی ویکسین کے لئے بھی یہ بات معمول کے عین مطابق ہے کہ اس میں مزید موافقت پیدا کر کے یا اس کی صلاحیت میں مزید اضافہ کر کے وائرس کی پیدا ہونے والی نئی اقسام کے خلاف استعمال کیا جائے۔

ہم جنوبی ایشیائی کمیونٹی کی تنظیموں اور لیڈروں کو بریفنگ دے رہے ہیں کیونکہ ان میں کیسز میں اضافے کا رجحان زیادہ ہے خاص طور پر پاکستانی اور انڈین آبادی میں۔ یہ نہایت اہم ہے کہ ہم اپنے آپ کو، اپنے خاندان اور کمیونٹی کو محفوظ رکھنے کے لئے مناسب اقدامات کریں۔

مانچسٹر کی پبلک ہیلتھ ٹیم نے مشورہ دیا ہے کہ؛

- ایسے شواہد کا تجزیہ کیا جا رہا ہے جن سے معلوم ہوا ہے کہ اس ویرئینٹ کی منتقلی کی صلاحیت زیادہ ہے، یا یہ بآسانی آگے پھیل سکتا ہے۔
- یہ بہت تیزی سے دوسرے علاقوں تک پھیل گیا ہے اور بہت جلد مانچسٹر کے باسیوں کو لپیٹ میں لے سکتا ہے۔
- جن لوگوں نے ویکسین نہیں لگوائی ان کو یہ (انڈین ویرئینٹ) بآسانی لگ سکتا ہے اور وہ اس کو آگے پھیلا سکتے ہیں۔
- ہمیں اپنی کمیونٹی ، خاص طور پر بزرگوں کو محفوظ رکھنے کے لئے چوکنا رہنا ہو گا کیونکہ کرونا پابندیاں نرم کر دی گئی ہیں ، ہو سکتا ہے ان کو ویکسین نہ لگی ہو اور وہ صخت بیماریوں کے دہانے پر ہوسکتے ہیں۔

صحت عامہ کی ٹیم شہر کے کچھ حصinوں میں جہاں نوجوان لوگوں کو تشویش کے مختلف خطرہ کا خطرہ تیزی سے پھیل رہا ہے ، وہاں جے سی وی آئی کی رہنمائی کے عین مطابق ویکسینیشن فراہم کرنے پر بھی غور کررہا ہے - جیسے وہ بلیک برن میں کررہے ہیں - وہ ہمیں برقرار رکھیں گے اس کے بارے میں منصوبوں کے ساتھ تازہ ترین اور جب لوگ ویکسین دستیاب ہوتے ہیں تو وہ ان تک کیسے رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ قومی سفارشات کے مطابق ، کوئی بھی ویکسین جو 40 سال سے کم لوگوں کو پیش کی جاتی ہے وہ یا تو فائزر یا موڈرنا ہوگی۔

ہمیں اب کیا کرنا چاہیئے؟

یہ بہت اہم ہے کہ جس کسی کو بھی علامات ظاہر ہوں وہ فوری طور پر کووڈ کا ٹیسٹ کروائے، اس طرح ہم اس کو مانیٹر کر سکیں گے اور نئے کیسز اور ویرئینٹ کا فوری پتہ چلا کر مناسب اقدامات اٹھا سکیں گے۔

مزید براں، جن لوگوں کو کووڈ کی علامات ظاہر نہیں ہوئیں، "لیٹرل فلو یا "ریپیڈ انٹی جین" ٹیسٹ مفت ہیں آپ ان کو ہفتہ میں دو بار کروا سکتے ہیں

چوکنا رہیں، حتیٰ کہ ضوابط تبدیل ہو رہے ہیں، مگر یہ بدستور اہم ہے کہ؛
- مختلف لوگوں اور گھرانوں سے محدود تعداد میں ملیں۔

- جہاں ممکن ہو کھلی فضا میں ملیں
- مسلسل ہاتھ دھوتے رہیں، سطحوں کو صاف رکھیں، جب ضرورت ہوماسک یا منہ ڈھانپ کے رکھیں،
- کمروں کو ہوادار رکھیں اور معاشرتی دوری برقرار رکھیں
- جب بھی ویکسین کی دعوت آئے اسے فوری لگوائیں۔

اگر کسی کو کھانےاور دوائیوں کی دستیابی یا کووڈ کے متعلق کوئی امداد درکار ہو وہ "مانچسٹر کے کمیونٹی رسپانس حب" کو فری فون نمبر **0800 234 6123** پر کال کر سکتے ہیں یا **078600 22876** پر میسیج کر سکتے ہیں یا ,COVIDSupport@manchester.gov.uk پر ای میل کر سکتے ہیں (سوموار سے جمعہ صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے تک)۔ موبائل پر پیغامات کا جواب اگلے دن آئے گا۔ "حب" مندجہ ذیل چیزوں میں مدد فراہم کر سکتا ہے؛

- کھانے تک رسائی
- دوائیوں کی پہنچ
- اکیلے پن کو دور کرنا
- ایندھن کے حصول کے لئے ادائیگیوں کو مینیج کرنا
- آن لائین سروسز تک رسائی